SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

October 24, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی کا موٹر وہیکل ایکٹ 1939 میں مجوزہ ترامیم پر مشاورتی سیشن کا انعقاد

اسلام آباد (24 اکتوبر) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے موٹر وہیکل ایکٹ 1939 کے تحت کسی حادثہ میں زخمی یا جاں بحق ہونے والے افراد کو بیمہ ادائیگی کی متعلقہ دفعات میں مجوزہ ترامیم پر مشاورت کے لئے سیشن منعقد کیا۔

ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں ہونے والے سیشن میں وزارت تجارت، انشورنس ایسوسی ایشن آف پاکستان، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ اور نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ کے نمائندوں نے شرکت کی اور مجوزہ ترامیم پر اپنی آراء و تجاویز پیش کیں۔

موٹر وہیکل ایکٹ 1939 کے باب ہشتم میں دی گئی دفعات کے مطابق تمام موٹر وہیکل مالکان کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنی گاڑی کی تھرڈ پارٹی لائیبیلٹی انشورنس کروائیں تاکہ حادثہ کی صورت میں شدید زخمی یا جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کو انشورنس کی رقم بطور تلافی معاوضہ ادا کی جائے سکے۔

زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مالیاتی معاملات میں حصہ دار بنانے کے قومی منصوبے (نیشنل فنانشل انکلوژن سٹریٹیجی) کے تحت، این ایف آئی ایس کی تکنیکی کمیٹی برائے بیمہ نے ایکٹ میں چند ترامیم تجویز کی ہیں۔ ان ترامیم کے مطابق تلافی معاہدہ کو بیس ہزار روپے سے بڑھا کر پانچ لاکھ روپے کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ نیز وفات یا کسی جسمانی چوٹ کے دعویٰ جات کے لئے 'غلطی کے تعین کے بغیر' ادائیگی متعارف کرواتے ہوئے جسمانی چوٹ کی صورت میں علیحدہ تلافی معاوضہ کی تجویز بھی رکھی گئی ہے۔ مزید برآں مجوزہ ترامیم کے ذریعے جعلی پالیسی رکھنے یا فریقِ ثالث کے لئے خطرات کا احاطہ نہ کرنے کی صورت میں سزائیں بھی متعارف کروائی جارہی ہیں۔

مجوزہ ترامیم کے ذریعے ذمہ داری کے تعین کے طویل، مہنگے اور مشکل عدالتی طریقِ کار کا خاتمہ کرنے سے اس قانون پر عمل درآمد میں بہتری کی امید ہے جبکہ تلافی معاوضے کی حد میں اضافہ دعویداروں کے لئے ایک مفید ترمیم ہو گی۔

قبل ازیں اگست ۲۰۱۸ میں مجوزہ ترامیم پر عوامی آراء لینے کی غرض سے ان ترامیم کو ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر بھی شائع کیا جا چکا ہے۔ نیز حالیہ ماہ کے دوران منعقدہ ایک مشاورتی اجلاس میں پاکستان کی انشورنس ایسوسی ایشن کی جانب سے ان ترامیم پر موصول شدہ تجاویز او آراء پر تبادلۂ خیال بھی کیا گیا تھا۔ ترمیمی مسودے کو حتمی شکل دینے کے بعد قانونی سازی کے لئے وزارتِ خزانہ بھجوا دیا جائے گا۔ شرکاء نے سٹیک ہولڈرز کو مشاورتی عمل میں شامل کرنے پر ایس ای سی پی کی کاوشوں کو سراہا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005